Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

نئی دہلی

۱۳؍فروری ۲۰۲۰

اقلیتی ترقیاتی کارپوریشن سے مسلم برادریوں کی اکثریت کو باہر کرنا آسام میں اور زیادہ فرقہ وارانہ تقسیم کا ہوگا باعث: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی سکریٹری عبدالواحد سیٹھ نے مسلم اقلیتی طبقے کی اکثریت کو باہر کرتے ہوئے کھلونجیہ مسلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کا نیا نام رکھنے کے آسام ویلفیئر آف مائنارٹیز اینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے فیصلے پر سوال اٹھایا ہے۔

عبدالواحد سیٹھ نے آج میڈیا کو جاری بیان میں کہا کہ ”یہ فیصلہ آسام کی مذہبی برادریوں کے بیچ اور زیادہ درار پیدا کرے گا۔“

آسام ویلفیئر آف مائنارٹیز کے وزیر رنجیت دتّہ نے یہ اعلان کیا ہے کہ کھلونجیہ اور مسلم کے الفاظ کو مخصوص آسامی نسلی مسلم برادریوں کے نام سے بدل کر کارپوریشن کا دوسرا نام رکھا جائے گا۔

آل آسام کوچاری سماج یہ مطالبہ کرتا رہا ہے کہ آسام کی غیر قبائلی برادریوں کو ’کھلونجیہ‘ یا ’سودیشی‘ کے دائرے سے باہر کیا جائے۔ یہ چیز بی جے پی کیلئے دودھاری تلوار ثابت ہوگی جس سے ایک طرف نسلی آسامی مسلمان دوسرے مسلمانوں کے خلاف ہو جائیں گے اور دوسری طرف بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو اور زیادہ ہراساں کیا جانے لگے گا۔

این آر سی کے نفاذ اور سی اے بی کے پاس ہونے کے بعد سے ریاست میں پہلے ہی افراتفری کا ماحول ہے اور نسلی جماعتیں سب بی جے پی کے خلاف ہو گئی تھیں۔ اس لئے موجودہ فیصلے کو اس طور پر بھی دیکھا جانا چاہئے کہ یہ برسر احتجاج آسامی نسلی جماعتوں کو خوش اور خاموش کرنے کی ایک کوشش ہے۔

عبدالواحد سیٹھ نے حکومت سے غیر آسامی اقلیتوں کے خلاف اس امتیازی و تفریقی قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی